mention the full qs statement or the source of the qs for proper evaluation....

Day: ______ Date: ______

اسلام میں عورت کے حقوق

جس طرح سب انسان ایک ہی باپ کی اولاد ہیں اسی طرح سب کی ماں بھی اصلاً ایک ہی حضرت حوا ہیں۔ ایک ہی ماں باپ سے پورا گھرانہ وجود میں آیا ہے۔ اللہ نے تمام مخلوقات میں سے اولادِ آدم کو شرف بخشا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ آدَمَ

ترجمہ: ہم نے اولادِ آدم کو معزز بنایا

یہ اعزاز صرف مرد کے لیے نہیں بلکہ عورت کے لیے بھی ہے کیونکہ مرد کی جنس سے ہی عورت کو پیدا کیا گیا۔ اس آیت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ عورت مرد کے مقابل میں کوئی حقیر مخلوق نہیں ہے بلکہ وہ بھی اس شرف میں برابر کی شریک ہے جو انسان کی حیثیت اولادِ آدم حاصل ہے۔

مسلمان عورت کے حقوق:

اسلام کی آمد سے عورت کو امن، سلامتی کے ساتھ ساتھ آزادی کا پیغام بھی ملا۔ اسلام نے عورت کو وہ حقوق عطا کیے جو اُس وقت دنیا میں عورت کو کہیں حاصل نہیں تھے۔

1. عصمت کا حق:

مسلمان مردوں کو چاہیے کہ وہ کسی بھی غیر محرم عورت کی طرف بری نظر نہ اٹھائیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

مومن مردوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی

Day: ____________ Date: ____________

شرم گاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے پاکیزگی کا ذریعہ ہے (النور)
اسی طرح اللہ نے مومن عورتوں کو بھی یہی حکم دیا کہ وہ اپنی نگاہیں
نیچی رکھیں، شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کی چیزیں
نہ کھولیں سوائے وہ جو کھلی ہوئی ہیں۔

2. گھر میں موجود خواتین کے تحفظ کا حق:

انسان کو گھر میں بھی اگر تحفظ حاصل نہ ہو تو اس کا جینا دوبھر ہو جاتا ہے۔
عرب معاشرے میں گھر میں آنے سے پہلے اجازت لینے کا کوئی رواج
نہ تھا۔ اسلام نے گھر میں موجود خواتین کی عزت اور رازداری کے
حق کو محفوظ کرتے ہوئے حکم دیا:

اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں اس وقت
تک داخل نہ ہوا کرو جب تک اجازت نہ لے لو اور اہل خانہ
پر سلام کہو (النور)

try to add arabic of quranic ayats

3. تعلیم و تربیت کا حق:

قرآن مجید کے ساتھ احادیث میں بھی خواتین کی تعلیم کے حوالے
سے ارشادات رسول موجود ہیں:

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔

قرآن و احادیث کی روشنی میں مسلمانوں کی تہذیب جیسے پروان چڑھی
تو خواتین نے زندگی کے ہر شعبے میں کارہائے نمایاں سرانجام دیے۔ ام
المومنین حضرت خدیجہؓ اپنے وقت میں نہایت کامیاب کاروباری
خاتون تھیں۔ سیدہ عائشہؓ نے امت تک احادیث رسولؐ کا بڑا ذخیرہ
پہنچایا۔ میڈیکل سائنس اور علم جراحی میں حضرت رفیدہؓ اور حضرت
اسلمؓ کا نام معتبر تھا۔ دستکاری میں حضرت زینبؓ نمایاں تھیں

CamScanner

Day: ____ Date: ____

4. انتظامی عہدے حاصل کرنے کا حق:

• حضرت عمرؓ نے شفاؓ کو عدالتی ذمہ داری قضاء الحسبہ اور قضاء السوق پر فائز کیا۔

• سلطان صلاح الدین ایوبی کی بھتیجی سیدہ حنیفہ حلب کی حاکمہ رہیں

• اروہ بنت حارث نے اہل بیسان سے لڑائی میں لشکر کی قیادت کی

first add description of atleast 5 lines and then add reference.

5. ملکیت اور جائیداد کا حق:

اسلام سے پہلے عورتوں کو وراثت میں حقوق حاصل نہیں تھے۔ اسلام نے انہیں سب سے پہلے حق ملکیت عطا کیا ارشاد باری ہے
مردوں کے لیے اس میں سے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے اس میں سے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا (النساء)

6. حرمت نکاح کا حق:

زمانہ جاہلیت میں باپ کے مرنے کے بعد بیٹا سوتیلی ماں سے نکاح کر سکتا تھا۔ اس طرح بہت سارے رشتوں میں تمیز نہیں تھی۔
اسلام نے اس حوالے سے سورۃ النساء میں فرمایا:
اللہ نے تم پر تمہاری مائیں، بیٹیاں، بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں حرام کر دی ہیں۔

← عورت کے ازدواجی حقوق:

1. شادی کا حق:

اسلام سے قبل عورتیں مردوں کی ملکیت تصور کی جاتی تھیں انہیں اپنی مرضی سے نکاح کا حق حاصل نہ تھا۔ اگر کسی عورت کو طلاق مل جاتی تب بھی وہ اپنی مرضی سے نکاح نہ کر سکتی۔ اللہ نے فرمایا:

Day: ____ Date: ____

اپنی عورتوں کو نہ روکو کہ وہ شوہروں سے نکاح کر سکیں (البقرہ)

2. خیارِ بلوغ کا حق:

نابالغ لڑکی کا ولی اس کا نکاح کر دے تو اس لڑکی کے پاس بالغ ہونے کے بعد اختیار ہوتا ہے کہ چاہے تو وہ پہلے نکاح کو بحال کرے اور چاہے تو ختم کر دے۔

3. مہر کا حق:

زمانہ جاہلیت میں مہر ملکیت کی صورت میں رائج نہ تھا۔ اسلام نے اس حوالے سے فرمایا:

اور اگر تم ایک بیوی کے بدلے دوسری بیوی بدلنا چاہو اور تم اسے ڈھیروں مہر دے چکے ہو تب بھی اس سے نہ لو۔

4. کفالت کا حق:

اسلام نے مردوں کو عورتوں کا کفیل بنایا۔ سورۃ النساء میں ارشاد ہے:

مرد عورتوں پر محافظ اور منتظم ہیں۔

5. حسنِ سلوک کا حق:

اسلام عورتوں کے ساتھ حسنِ سلوک کا معاملہ روا رکھنے کا درس دیتا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

عورتوں کے ساتھ معاشرت میں نیکی اور انصاف کو ملحوظ رکھو (النساء)

6. خلع کا حق:

اگر مرد سے نباہ نہ ہو سکے تو عورت کے پاس خلع کا حق ہے

Day: ________ Date: ________

کہ اگر وہ قاضی یا جج کے پاس جا کر کیس دائر کرے تو اسے خلع مل جائے گا۔ سورۃ بقرہ میں ارشاد ہے:

اور ان پر کوئی حرج نہیں کہ بیوی کچھ بدلہ دے کر آزادی حاصل کرے۔

← طلاق کے بعد عورت کے حقوق:

1. مہر کا حق:

مباشرت سے قبل طلاق ہونے کی صورت میں مہر نصف ہو جاتا ہے سورۃ بقرہ میں ارشاد ہے:

اگر تم انہیں چھونے سے پہلے طلاق دو اور ان کے لیے مہر مقرر کیا ہو تو مقرر کیے ہوئے مہر کا آدھا ادا کر دو۔

2. میراث کا حق:

رشتے کے لحاظ سے خواتین کا وراثت میں حق ملکیت بیٹی کی حیثیت سے اور بیوی اور ماں کی حیثیت غرض ہر حیثیت میں اس حق کو محفوظ رکھا گیا۔

← عورت کے سیاسی حقوق:

1. رائے دہی کا حق:

برطانیہ کے ہاؤس آف کامنز نے 1918 میں عورت کو ووٹ کا حق دیا۔ امریکہ میں 1920 کے بعد انیسویں آئینی ترمیم میں عورت کو ووٹ کا حق ملا۔ فرانس میں 1944 میں جبکہ نیوزی لینڈ میں سب سے پہلے 1893 میں خواتین کو ووٹ کا حق دیا گیا۔ نبی ﷺ نے اپنی سنت سے عورت کے حق رائے دہی کو قانونی بنیاد فراہم کی۔

حضرت عمرؓ نے 6 صحابہ کی کمیٹی بنائی اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ

Day: Date:

کو الیکشن کمشنر بنایا تو حضرت عبدالرحمان رض نے مدینے کے گھر گھر جا کر عورتوں سے رائے لی۔ انہوں نے حضرت عثمان رض کے حق میں ووٹ دیا

2۔ مقننہ میں نمائندگی کا حق:

حضرت عمر رض کی مجلس شوریٰ میں خواتین کو بھی نمائندگی حاصل تھی۔ ایک موقع پر جب آپ رض نے عورتوں کے مہر متعین کرنے پر رائے لی تو مجلس شوریٰ میں ایک عورت اٹھ کھڑی ہوئیں اور کہا کہ آپکو مہر کی مقدار متعین کرنے کا حق نہیں۔ اس پر آپ رض نے تجویز واپس لے لی۔

3۔ سفارتی مناصب پر فائز ہونے کا حق:

حضرت عثمان رض نے اپنے دورِ خلافت میں حضرت ام کلثوم رض کو ملک روم کے دربار میں سفارتی مشن پر بھیجا۔ ان کے استقبال میں ہرقل کی زوجہ آئی اور اس نے روم کی خواتین کو جمع کیا اور کہا یہ تحفے عرب کے بادشاہ کی بیوی اور ان کے نبی ص کی بیٹی لے کر آئی ہیں۔ اس طرح آپ نے سفارتی مناصب پر عورتوں کی تقرری کی نظیر قائم فرمائی

← مسلمان عورتوں کے فرائض:

عورتوں پر فرض ہے کہ

1. مرد کی عدم موجودگی میں اس کے گھر کی حفاظت کرے
2. پردہ کرے
3. غیر محرم مردوں کے ساتھ بغیر ضرورت گفتگو نہ کرے
4. جسم فروشی نہ کرے
5. شرمگاہوں کی حفاظت کرے

Day: ________ Date: ________

6. فیشن شوز، ماڈلنگ کے پروگرامز میں شرکت نہ کرے

7. بچوں کو قتل نہ کرے

پردہ کے احکامات:

پردہ کے حوالے سے سورۃ احزاب میں ذکر ہے:

اے نبی! اپنی بیٹیوں اور بیویوں اور مسلمان عورتوں کو یہ حکم دیں کہ وہ اپنی چادروں کا کچھ حصہ اپنے چہروں پر لٹکائے رہیں یہ پردہ انکی شناخت کے لیے بہت قریب ہے۔

عورتوں کو چاہیے کہ وہ وسیع چادر سے خود کو ڈھانپیں جس سے پورا جسم چھپ جائے۔

ستر اور حجاب میں فرق ہے ستر فرض ہے جس کے تحت عورت کے لیے اس کے چہرے اور ہتھیلیوں کے سوا سارے جسم کو ڈھانپنا لازم ہے جب کہ چہرے اور ہتھیلیوں کو ڈھانپنا حجاب میں سے ہے۔

عورتیں اکثر دینی علوم سے عدم واقفیت، میڈیا کی یلغار، خواہشات نفس کی پیروی، ریاکاری، جوابدہی کے احساس کے فقدان کی وجہ سے پردہ کے احکامات پر عمل نہیں کرتی۔

اسلام اور مغرب میں حقوق نسواں کا تقابل:

اسلام میں مرد و عورت انسان ہونے کے ناطے برابر ہیں لیکن ان کے واجبات کی ادائیگی اور حقوق و فرائض الگ الگ ہیں مغرب کے ہاں مرد و عورت جنسی تعلقات قائم کریں تو اسکو وہ فطری کہتے ہیں اور یہ نکاح کی پابندی سے آزاد ہے۔ عورت کے معاشی استقلال کی وجہ سے طلاق میں اضافہ ہوا ہے۔ پانچ بچوں میں سے ایک حرام

Day: Date:

بچہ پیدا ہو رہا ہے جس کی پرورش حکومت کرتی ہے۔

اسلام نے کہا کہ مردوں کی ذمہ داری ہے کہ عورت کے رہن سہن کا بندوبست کرے لیکن اس کے برعکس مغرب میں عورت اپنے رہن سہن، رہائش، مالی ذمہ داری کا فرض خود دے گی، چوہے وہ کچھ... مغرب کا یہ پروپیگنڈا ہے کہ اسلام نے عورت پر ظلم کیا ہے اور اسکو قیدی بنا کر رکھا ہے لیکن اسلام نے عورتوں کی حفاظت کی ہے۔

خلاصہ بحث:

زمانہ جدید کی ابھرتی قومیں جنہوں نے عورتوں کو تقریباً ۱۰۰ سال قبل حقوق دیے وہی حقوق اسلام نے چودہ سو سال قبل عورتوں کو عطا کر دیے تھے اگر عورتوں کو اسلام میں بتائے گئے تمام حقوق فراہم کر دیے جائیں تو کوئی بھی ملک رہنے کے لیے بہتر جگہ بن سکتی ہے۔